



محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## سوال

(286) فجر کی سنت گھر میں پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فجر کی نماز کے لئے کوئی شخص گھر سے سنت پڑھ کر مسجد میں آیا۔ اور آذان کا وقت ہو گیا تھا مگر آذان دیر سے ہوئی۔ اب وہ شخص پھر سنت پڑھے۔ یا وہی کافی ہے کوئی شخص گھر سے سنت پڑھ کر آیا مگر تکبیر کو دیر ہے۔ تو وہ شخص خالی بیٹھا رہے یا وہ رکعت پھر پڑھ لے۔ ؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو سنتیں وہ پڑھ چکا ہے وہ کافی ہیں۔ اور پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ اور فجر کی سنتیں پڑھ کر بجز فرضوں کے اور کوئی نفل نہ پڑھے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ صبح ہو جانے کے بعد سوا دو رکعت سنتوں کے کوئی نماز نہیں (1) ہے۔ (اہل حدیث امرت سر ص 13-11 نومبر 1938ء)

1۔ اس فتوے پر تعاقب معہ جواب ص 326 پر ملاحظہ فرمائیے فقط راز

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 485

محدث فتویٰ